سوال

(134) ٹوپی پہن کر رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کو عام زندگی میں سر ڈھانپ کر رکھنا چاہیے یا کھلا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تحقیق ہے کہ احرام کی حالت کے علاوہ آپ ﷺ اپنا سر ڈھانپا کرتے تھے لہذا اگرچہ سر کھلا رکھنا جائز تو ہے اور کھلے سر نماز بھی جائز ہے لیکن تاہم سر ڈھانپنا افضل اور مستحب ہے باقی سر کس سے ڈھانپا جائے؟ تو اس کے لیے احادیث میں کالی پگڑی کا ذکر آتا ہے۔ اور اکثر اوقات آپ ﷺ کے سر مبارک پر عمہ

اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی روایات میں ٹوپیاں پہننے کے آثار ملتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں ہے۔

حاصل کلام... پگڑی خواہ ٹوپی آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی سنت ہے دونوں میں سے کسی پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے یا کبھی اس پر اور کبھی اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

510

محدث فتویٰ